



وزارت دفاع

ای-کورٹس پروجیکٹ پر قومی سیمینار کا انعقاد ای-فائلنگ سے ولت کا اجراء

Posted On: 08 DEC 2017 6:27PM by PIB Delhi

نئی دہلی 8 دسمبر: سپریم کورٹ آف انڈیا کی ای-کمٹی نے ڈپارٹمنٹ آف جسٹس، حکومت نے ند کے اشتراک سے دو دسمبر تا تین دسمبر کے دوران نئی دہلی میں ایک دو روزہ قومی کانفرنس کا انعقاد کیا۔ اس کانفرنس میں نیشنل ای-کورٹس پروجیکٹس سے منسلک متعدد ای-کورٹس کے تمام سینئر پروجیکٹ کوآرڈینیٹر کے علاوہ ای-کمٹی کے اراکین، ڈپارٹمنٹ آف جسٹس این آئی سی کے اعلیٰ افسران اور متعدد دیگر سینئر جوڈیشیل آفیسروں نے شرکت کی۔ اس کانفرنس کی صدارت ای-کمٹی کے انچارج اور جج مد ن بی لوگر نے کی۔ جبکہ ڈپارٹمنٹ آف جسٹس کے سکریٹری ڈاکٹر آلوک شریواستو نے اس کانفرنس کی مشترکہ صدارت کی۔ اس کانفرنس کے دوران ای-کورٹس پروجیکٹ کے تحت ونے والی پیش رفت، بہترین طریقہ کار کے تبادلے، ام معاملات اور ابھرتے چیلنجوں پر توجہ مرکوز کی گئی۔

ای-کورٹس مشن موڈ پروجیکٹ (مرحلہ اول 2010-15 مرحلہ دوم 2015-20) کے ضلعی اور ذیلی عدالتوں کو اطلاعی و مواصلاتی ٹیکنالوجی (آئی سی ٹی) سے آراستہ کرنے کیلئے ایک قومی ای-گورننس پروجیکٹ ہے۔ اس پروجیکٹ کو حکومت نے ند کے ذریعہ کل 1670 کروڑ روپے (مرحلہ دوم) کے خرچ سے نافذ کیا جا رہا ہے۔

اس پروجیکٹ کے ام مقاصد میں ملک کے تمام عدالتی نظام کو اطلاعی و مواصلاتی ٹیکنالوجی (آئی سی ٹی) سے آراستہ کرنا ہے۔ اس کے تحت ملک کی تمام عدالتوں میں مناسب اور جدید ترین ہارڈ ویئر اور کنیکٹیوٹی فراہم کرنا، عدالتی کام کا خودکار بندوبست کرنا، تعلقہ تعلقہ عدالتوں سے لے کر اپیل کورٹس تک الیکٹرانک طریقوں سے ریکارڈوں کی منتقلی، ویڈیو کانفرنسنگ (وی سی) سے ولت کی تنصیب، ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعہ گواہوں کے بیانات کی ریکارڈنگ کے علاوہ ملک کی تمام عدالتوں کو ڈیلیو اے این اور اضافی مضبوط کنکٹیوٹی کے ذریعہ نیشنل جوڈیشیل ڈاٹا گرڈ (این جی ڈی جی) سے جوڑنا، شریوں پر مرکوز سے ولتیں مثلاً الیکٹرانک فائلنگ، ای-ادائیگی اور ملک کی تمام عدالتوں میں موبائل ایپلیکیشن کا استعمال، ر ایک عدالتی احاطے میں ڈچ اسکرین پر مبنی دکانیں کھولنا، ریاستی اور ضلعی سطح کی عدالتی اور خدمات سے متعلق ایڈمیٹیو اور مراکز کو کلی طور پر کمپیوٹر سے آراستہ کرنے جیسے امور شامل ہیں۔

اس پروجیکٹ کے تحت مخصوص ام داف متعین کئے گئے ہیں۔ اس میں تمام عدالتوں (20400 تقریباً) کا کمپیوٹرائزیشن، 5500 حاطوں میں ڈی ایل ایس اے، ٹی ایل ایس سی، ڈیلیو اے این اور کلاؤڈ کنیکٹیوٹی کی سے ولت 3000 عدالتی احاطوں اور جیٹوٹی میں ویڈیو کانفرنسنگ سے ولت کی مکمل تنصیب اور استعمال کے علاوہ تمام ضلعی عدالتوں میں الیکٹرانک فائلنگ، روزمرہ کے احکامات، معاملات اور مقدمات کی آن لائن جانکاری جیسی کلیدی منتخب شری خدمات فراہم کرنا شامل ہیں۔

اس کانفرنس میں پنجاب اور ریانہ ای-کورٹ، ماہل پردیش، کرناٹک، راجستھان اور آندھرا پردیش کے بہترین طریقہ کار کو ان ریاستوں کے سی پی سی کے ذریعہ ساجھا کیا گیا۔ پروجیکٹ کی پیش رفت پر این اے اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے عالیجناب انچارج جج نے خلوص سے بھرپور ان کوششوں کو جاری رکھنے کی ضرورت پر زور دیا تاکہ باقی ام داف کو حاصل کیا جا سکے۔ ڈپارٹمنٹ آف جسٹس کے سکریٹری ڈاکٹر آلوک شریواستو نے ای-کورٹ کی سطح پر مخصوص ٹائم لائن کی ام میت اور بہتر اشتراک و تعاون کی ام میت پر زور دیا۔ بعد ازاں ڈاکٹر آلوک شریواستو نے ضلعی عدالتوں اور ای-کورٹوں کیلئے ای-کمٹی کے ذریعہ تیار کردہ ای-فائلنگ سافٹ ویئر کو جاری کیا۔ ای-فائلنگ سافٹ ویئر میں ایپلوڈ کئے گئے دستاویزات پر ای-دستخط کرنے کی سے ولت موجود ہے۔

ای-فائلنگ سافٹ ویئر کے ذریعہ رجسٹرڈ وکلاء، رجسٹرڈ پارٹیوں اور رجسٹرڈ افراد ضلعی عدالتوں میں این اے مقدمات/ معاملات درج کرنے کے قابل ہوں گے۔ مزید برآں این آئی سی، ہونے کے ذریعہ کیس انفارمیشن سسٹم سی آئی ایس کیلئے شکل کا مطابقت رکھتا ہے۔ اس جدید ترین شکل میں عدالتی بندوبست، مقدمات کے بندوبست، عدالتی منصوبہ بندی اور نگرانی سے متعلق متعدد آلات موجود ہیں۔ سی آئی ایس کی نئی شکل کا اجرا اور اس کا نفاذ جلد ہی کر دیا جائے گا۔

انتظامی اور پالیسی فیصلوں کے لئے متعدد کلیدی رپورٹس تیار کرنے کے لئے عدالتی منصوبہ بندی اور نگرانی کرنے کے لئے نیشنل جوڈیشیل ڈاٹا گرڈ (این جی ڈی جی) کا مطابقت رکھتا ہے۔ کیا گیا۔ پرنسپل ضلعی ججوں اور پورٹ فولیو ججوں کے لئے مینجمنٹ یوزرس بنائے جانے کی ضرورت بھی محسوس کی گئی۔

علاوہ ازیں شرکا کے ساتھ حال ہی میں جاری موبائل ایپلیکیشن (ای-کورٹس سروسز) کی کامیابی کی انی کو ساجھا کیا گیا۔ تمام متعلقہ افراد کے علم میں ہے۔ بات لائی گئی کہ وکلاء اداروں اور تنظیموں کے علاوہ قانونی چارہ جو کامیابی کے ساتھ موبائل ایپ کی خدمات کا استعمال کر رہے ہیں۔ اس موبائل ایپ کی ڈاؤن لوڈنگ 3 لاکھ سے زائد ہوئی ہے۔

قانونی چارہ جو اور وکلاء کے فائندوں کے لئے حال ہی میں جاری کئے گئے خود کار میلنگ سروس کی خوب تعریف کی گئی۔ اس بات کو بھی نوٹ کیا گیا کہ چارہ جو اور وکلاء این اے متعلقہ تمام معاملات کی پیش رفت کے بارے میں جانکاری خود کار میلنگ سروس کی مدد سے ایک واحد میل کے ذریعہ حاصل کر رہے ہیں۔ اس کے علاوہ قانونی چارہ جووں اور وکلاء کو مقدمات کی مقدمات کی موجودہ صورتحال کی جانکاری، اگلی تاریخ اور رجسٹریشن جیسے ام معاملات خود کار میل رجسٹرڈ میل ایڈریس پر ارسال کئے جاتے ہیں۔ مختصر وقت میں میل کے ذریعہ ارسال کردہ معاملات کے اعداد و شمار 40 لاکھ تک پہنچ گئے ہیں۔

ملک بھر میں قانونی چارہ جو اور وکلاء کے ذریعہ وسیع پیمانے پر ایس ایم ایس ٹپس سروس کا استعمال کیا جا رہا ہے۔ ایس ایم ایس سروس دور دراز خطوں میں زیادہ مقبول ہے۔ ان بغیر انٹر نیٹ سے ولت والے موبائل فون کا استعمال قانونی چارہ جو اور وکلاء کرتے ہیں۔ اسی طرح ایس ایم ایس پل سروس کو بھی حال ہی میں آپریشنل بنایا گیا ہے۔ کوئی بھی فرد اپنا سی این آر نمبر 9766899899 پر بھیج سکتا ہے اور جواب میں وہ معاملے کی صورتحال کے بارے میں جانکاری حاصل کر سکتا ہے۔

اس بات کو بھی سراہا گیا کہ ای-نال پر دستیاب اعداد و شمار کے مطابق ای-کورٹس پروجیکٹ کے تحت الیکٹرانک لین دین کی تعداد بہت زیادہ ہے اور اعلیٰ ترین کارکردگی کے حامل پانچ الیکٹرانک لین دین میں سے ایک ہے۔ 40 ہزاروں سے زائد الیکٹرانک لین دین کئے گئے ہیں۔

(م ن ع م ع م)

(08.12.2017)

U-6176

(Release ID: 1512128) Visitor Counter : 6

